© rasailojaraid.com

علمی اور فکری اعتبار سے سخت جمود اور انحطاط و تنزل کا دور تھا، درس کی کثرت تھی لیکن ہمارے زمانے کے مدارس کی طرح درس کا طریقہ فنی کے بجائے کتابی تھا، متون کے حفظ پر زور دیا جاتا تھا تالیفات کی بھرمار تھی لیکن ان کا دائرہ تحشیہ، تذییل، تلخیص اور تشریح و توضیح تک محدود تھا، علما میں مجادلہ اور مناظرہ کا عام رواج تھا، سماج اوہام و اباطیل کا شکار تھا، سیاسی اعتبار سے طوائف الملوکی عام تھی۔ کتاب کے باب اول میں "ابن کثیر کا زمانہ" کے زیر عنوان ان حالات کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ آخر میں معہود اشاریوں کے علاوہ چند دلچسپ فہرستوں میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن کن متون کو کتنے لوگوں نے حفظ کیا تھا۔ غرض کتاب بڑی معلومات افزا اور مطالعہ کے لائق ہے۔

انگریزی ترجمۂ ترجمان القرآن ج ۳ از ڈاکٹر سید عبداللطیف مرحوم ضخامت ۵۱۰ صفحات، ٹائپ بہتر، قیمت مجلد -/۱۵ پتہ ڈاکٹر سید عبداللطیف ٹرسٹ شادی خانہ کنگ کوٹھی۔ حیدرآباد دکن۔

ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب مرحوم انگریزی زبان کے نامور ادیب، اسلامیات کے فاضل اور صاحب ذوق و شوق مسلمان تھے۔ قرآن مجید سے عشق رکھتے تھے، چنانچہ آپ نے قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ بھی کیا تھا جو ارباب علم میں بہت مقبول ہوا۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے ساتھ غیر معمولی عقیدت و ارادت اور کتاب کی اہمیت کے باعث تیسری جلد جو سورۂ توبہ سے سورۂ المومنون تک پندرہ سورتوں کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے [illegible] چلے جانے کے باوجود اب تک شائع نہ ہو سکی تھی۔ آخر ڈاکٹر صاحب کے چند شاگرد [illegible] نے خود اس جلد کی طباعت و اشاعت کے اخراجات کا ذمہ لیا اور یہ کچھ دن ہوئے منظر عام پر آگئی ہے۔ ترجمان القرآن اور ڈاکٹر صاحب کے انگریزی ترجمہ کی اہمیت [illegible]

© rasailojaraid.com